

مصنوعی کھادوں کے نقصان میں چلنے والے کارخانوں کا احیا اور مصنوعی کھادوں کے نئے کارخانوں کا آغاز

ملک میں تیار کی جانے والی یوریا کی پیداوار میں سالانہ 72.146 لاکھ میٹرک ٹن کا اضافہ، جس سے یوریا کی درآمد میں بڑے پیمانے پر کمی آئے گی: راؤ اندر جیت سنگھ

Posted On: 19 DEC 2017 5:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 19 دسمبر 2017، منصوبہ بندی (آزادانہ چارج) اور کیمیاوی مادوں اور کیمیاوی کھادوں کے وزیر مملکت جناب راؤ اندر جیت سنگھ نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ حکومت ہند فرٹیلائزر کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (ایف سی آئی ایل) اور ہندوستانی فرٹیلائزر کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ ایف سی ایل) کے کیمیاوی کھادوں کے بند پڑے ہوئے 5 پلانٹوں کا احیا کر رہی ہے۔ ان میں ایف سی آئی ایل کے تلچر، راما گنڈم، گورکھپور اور سندری پلانٹس اور ایچ ایف سی ایل کا برونی پلانٹ شامل ہے۔ ان کارخانوں کو جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے نئے امونیا-یوریا پلانٹس قائم کر کے جلادی جائے گی۔ جن میں سے ہر ایک کی صلاحیت 12.7 لاکھ میٹرک ٹن سالانہ پیداوار ہوگی۔

نمبر شمار	کیمیاوی کھادوں کی کارخانے کا نام	جگہ اور ریاست کا نام جہاں کارخانہ قائم ہے
1.	تلچر فرٹیلائزرز لمیٹڈ	تلچر، اوڈیشہ
2.	راما گنڈم فرٹیلائزرز اینڈ کیمیکلز لمیٹڈ	راما گنڈم، تلنگانہ
3.	ہندوستان اُروورک اینڈ رسائن لمیٹڈ (ایچ یو آر ایل)	گورکھپور، اتر پردیش
4.	ہندوستان اُروورک اینڈ رسائن لمیٹڈ (ایچ یو آر ایل)	سندری، جھارکھنڈ
5.	ہندوستان اُروورک اینڈ رسائن لمیٹڈ (ایچ یو آر ایل)	برونی، بہار

مندرجہ بالا کے علاوہ کابینہ نے 21 مئی 2015 کو نام پور میں 8.646 ایل ایم ٹی

پی اے صلاحیت والا نیا امونیا-یوریا کمپلیکس قائم کرنے کو منظوری دی تھی۔ یہ منظوری برہمپتر ویلی فرٹیلائزرز کارپوریشن لمیٹڈ (بی وی ایف سی ایل) کے موجودہ احاطے میں قائم کرنے کے لیے دی گئی تھی۔ مندرجہ بالا پلانٹس کے شروع کئے جانے کے نتیجے میں ملک میں تیار کی جانے والی پیداوار میں 72.146 لاکھ ٹن سالانہ کا اضافہ ہو جائے گا، جس کی وجہ سے یوریا کی درآمد میں بڑے پیمانے پر تخفیف ہو جائے گی۔ جناب سنگھ نے مطلع کیا کہ عمل درآمد کام کاج سے متعلق مندرجہ بالا تجویز سے ملک میں یوریا کی مانگ اور فراہمی کے درمیان فرق میں کمی آئے گی اور کیمیاوی کھادوں کے شعبے کا احیا ہوگا۔

لوک سبھا میں آج ایک سوال کے تحریری جواب میں علیحدہ سے جناب سنگھ نے کہا کہ امید ہے راما گنڈم کارخانے میں تجارتی پیداوار 2018 سے شروع ہو جائے گی، جبکہ دیگر چار کارخانوں میں 2020 سے پیداوار شروع ہوجانے کی امید ہے۔

